RAMPUR GOVT. GAZETTE

سرکاری گزٹ رامپور

بحکم کونسل آف ریجنسی ریاست رامپور

نمبر ۲ | روز دوشنبہ تاریخ ۱۱ جنوری سنہ ۱۸۹۲ء مطابق ۱۱ جمادی الثانی سنہ ۱۳۰۹ھ | جلد ۲۴

فہرست مضامین

حکم نواب جوڈیشل ممبر بہادر

اضافہ

۴ جنوری سنہ ۱۸۹۲ء

بملاحظہ یادداشت عدالت فوجداری بوجہ مستعدی و لیاقت و دیانت محمود علی خان اہلمد عدالت فوجداری کا اضافہ کیا گیا۔ احکام ضابطہ جاری ہوئے۔

حکم ہوا کہ

حسب ضابطہ درج گزٹ ہو۔

[illegible]

احکام صاحب ریونیو ممبر بہادر

رخصت

۲ جنوری ۱۸۹۲ء

حسب درخواست ریونیو افسر رو جیہ ضمن رخصت دس یوم کی بانتظام سابقہ اور منظور ہوئی اور پرورش تنخواہ بھی دیجاوے۔

اضافہ

۲ جنوری ۱۸۹۲ء

حسب درخواست بابو تلسی رام صاحب افسر آوٹ یکم جنوری ۱۸۹۲ء سے نیاز بہادر خان کو تین روپیہ اور امراؤ سنگھ و لالت رائے کو دو دو روپیہ ماہوار کا اضافہ دیا جاوے۔

حکم ہوا کہ

احکام ضابطہ جاری ہوں بخشی فوج اور اہلمد بالا یان کو اطلاع دیجاوے۔

روبکار اجلاس نواب جوڈیشل ممبر بہادر واقع ۲ جنوری ۱۸۹۲ء

بملاحظہ یادداشت اسسٹنٹ مجسٹریٹ صاحب حسب ذیل انتظام کیا گیا

(۱) منصب علے اہلمد فوجداری مشاہرہ یاب گیارہ روپیہ ماہوار بامنافع یکروپیہ ماہوار امتحاناً چھ ماہ کے لیے پیشکار اسسٹنٹ مجسٹریٹ مقرر کیا جاوے بعد چھ ماہ کے حکم استقلال صادر ہوگا جب اسسٹنٹ مجسٹریٹ رپورٹ کریں گے۔

(۲) عبدالوہاب خان پیشکار اسسٹنٹ مجسٹریٹی صرف ناظر عدالت فوجداری رہے۔ اور بدستور اپنی تنخواہ پاوے۔ صاحب مجسٹریٹ منصب علی اہلمد کا کام بھی عبدالوہاب خان سے متعلق کر دیں

حکم ہوا کہ

احکام ضابطہ جاری ہوں نقل روبکار درج گزٹ ہو صاحب موصوف کو بھیجی جاوے۔

روبکار اجلاس ایضاً واقع ۲ جنوری ۱۸۹۲ء

بملاحظہ یادداشت عدالت فوجداری واضح ہوا کہ سررشتہ صفائی میں اکثر پیمائش کی ضرورت ہوتی ہے یہاں پر کوئی ایسا آدمی نہیں ہے کہ اس کام کو عمدہ طور سے انجام دے عبدالاحد خان جو سررشتہ سول انجنیری میں محرر ہے محنتی اور ہوشیار ہے نائب گرداوری کو انجام دیتا ہے اور پیمائش سے بھی واقف ہے۔ محمد یوسف خان نائب وہ ہم اپنے کام کو اچھی طرح انجام نہیں دیتا ہے کام میں ہم بدہم ابتری ہو جاتی ہے لہذا حسب خواہش حاکم عدالت ہذا اپنی اپنی تنخواہوں پر تبادلہ منظور ہے۔ یعنی بجائے عبدالاحد خان محمد یوسف خان اور یوسف خان بجائے عبدالاحد خان تبدیل کیے گئے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا درج گزٹ ہو احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حکم نواب جوڈیشل ممبر بہادر واقعہ ۲ جنوری ۱۸۹۲ء
بمقدمہ

تبدیلی محمد یوسف خان نائب گرداور صفائی بجائے عبداللہ خان محرر جوڈیشل انجینئر حسب درخواست عدالت فوجداری

اسوقت منشی صادق حسین مہتمم جوڈیشل انجینئر آئے اور زبانی بیان کیا کہ کہ محمد یوسف گرداور صفائی کا کام پیمایش نہیں جانتا ہے بجائے عبداللہ [illegible] اوس سے کام چلنے کی امید نہیں ہے لہذا بمنسوخی حکم دیروزہ تبدیلی ملتوی ہوئی اور یہ کاغذات شامل اوس کاغذات کے جسمیں لالتاپرشاد نائب سپرنٹنڈنٹ باغات پر الزام لگاکر [illegible] پیش ہوئے اوس پہ حکم مناسب بنابر تحقیقات فوجداری ہو گیا ہے تا نتیجہ ظہور تحقیقات بالفعل لالتاپرشاد کا مبادلہ محمد یوسف خان نائب گرداور صفائی کے ساتھ کیا جاوے محمد یوسف خان فوراً منشی [illegible] انچارج کے پاس روانہ کیا جاوے اور لالتاپرشاد کو ہدایت حاضری پاس گرداور صفائی دیجاوے صاحب مجسٹریٹ اثنائے تحقیقات میں اگر ضرورت معطلی لالتاپرشاد دیکھیں تو خود معطل کرکے بجائے اوسکے منیر خان ابن سید قادر جسکی سفارش مسٹر [illegible] صاحب بہادر نے کی ہے نیابت گرداور صفائی کا کام کرے جبکہ بطور کامل نتیجہ تحقیقات ظاہر ہو جاوے بعدہ حسب روئداد حاضرہ حکم مناسب ہوگا [illegible] نقل مسٹر [illegible] صاحب بہادر کو مطلع کیا جاتا ہے۔

روبکار اجلاس ایضاً واقعہ ۶ جنوری ۱۸۹۲ء

۲ جنوری سے روبکار انتظامی ڈاک میں جن افسروں کو اپنے دستخط لفافہ جات سروس یا سروس پیڈ ڈاک میں بھیجنے کی اجازت دیگئی تھی اونکے علاوہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ عہدہ داران ذیل بھی مجاز سمجھے جاویں۔

صاحب سشن جج	مفتی صاحب مرافعہ دیوانی	مفتی صاحب صدر الصدور دیوانی
صاحب [illegible]	صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ	مفتی صاحب عدالت خفیفہ
مولوی محمد مظہر اللہ مولف قانون	صاحب رجسٹرار	صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ انہار
افسر آڈٹ	میر منشی دارالانشا	سپرنٹنڈنٹ کارخانجات
[illegible] متعینہ صدر	[illegible] الصدور	بخشی فوج

چنانچہ کاران اجلاس ہذا و جناب جوڈیشل اسسٹنٹ و عہدہ داران نمبر (۱) لغایت نمبر [illegible] اپنی ضروری ڈاک [illegible] محرر ڈاک ریاست کے پاس وقت روانگی ڈاک انگریزی سے دو گھنٹہ پیشتر بھیجا کرینگے اور وہاں سے ڈاک جا کر پوسٹ آفس کو بھیجا جایا کریگی پوسٹ آفس سے بھی مصدر الذکر اشخاص کے اسمی لفافہ محرر مذکور کے پاس آیا اور وہیں سے تقسیم ہوا کریگی۔ ڈاک جب اجلاس متعلق میں تقسیم کی جائیگی تو خالی لفافے [illegible] کے پاس [illegible] واپس اور وہاں پوری حفاظت سے رکھے جاینگے۔ محرر مذکور [illegible] متعینہ صدر ڈاک لینے اور روانہ و تقسیم کرنے کا کام کریگا [illegible] متعینہ صدر کے پاس سر دست تا وصول سروس ٹکٹ پوسٹ آفس سے سروس بیرنگ آئے ہوئے لفافوں کا محصول ادا کرینگے اوسکے لیے [illegible] روپیہ بطور نزدات رکھی جاینگے جن کا حساب [illegible] رقم نزدات کے [illegible] قریب الختم ہونے پر پیش اور بعد جانچ ہوا کریگا اور اس مد میں صرف کے ساتھ بطور اجزائے تصدیق وہی خالی [illegible] ہوئے لفافے پیش ہوا کرینگے پوسٹ آفس سے کوئی رسید ڈاک کے لفافوں کی نہ ملیگی لیکن [illegible] جو تقسیم و ترسیل کے کام پر منشی خانہ مامور کیا گیا ہے اپنے سررشتوں سے

لفافہ یا ٹکٹ رسید دیگا اور باہر کے آنے ہوئے لفافے مقامی سر رشتوں کو دیتے وقت خود رسید حاصل کریگا اور اپنے اطمینان کیلئے متعلقہ سر رشتون سے بھی رسید منگوا لیگا ۔

حکم ہوا کہ

ایک ایک نقل اس روبکار کی محکمجات و سر رشتہ ہای متعلقہ میں اور ایک انسپکٹر صاحب ڈاک خانہ جات انگریزی کے پاس اور ایک درج گزٹ ہونیکو مطبع میں بھیجی جائے ۔ رقم نزولات مذکورہ بالا کی بابت دفتر خزانہ کے نام پروانہ جاری ہو ۔

روبکار اجلاس ابتدائی ۔ واقع ۹ جنوری ۱۸۹۲ء

تین سو روپے کے ٹکٹ مراد آباد سے آگئے ہیں بتفصیل ذیل

چار آنے والے	دو آنے والے	ایک آنے والے	آدھ آنے والے
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

جنٹے دیوان صاحب کی رپورٹ پر یہ حکم دیا گیا کہ اجلاس صاحب پریذیڈنٹ بہادر و صاحب یونیو ممبر بہادر دو اجلاس پر الگ نام سے اسوقت جدا جدا بتفصیل ذیل

اجلاس صاحب پریذیڈنٹ بہادر

چار آنے والے	دو آنے والے	ایک آنے والے	آدھ آنے والے
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اجلاس صاحب یونیو ممبر بہادر

چار آنے والے	دو آنے والے	ایک آنے والے	آدھ آنے والے
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اجلاس ہذا

چار آنے والے	دو آنے والے	ایک آنے والے	آدھ آنے والے
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

منقسم ہوکر بحیثیت رسید کے ٹکٹ بالفعل واسطے رکھے جائیں ... حصہ کا کام چلانے اور تحصیلوں میں بھیجنے کے لیے اور مجالس تحت لفٹنٹ متعینہ حصہ کو بھی حصہ رسدی ان سر رشتوں کی کارروائی کیلئے جو روبکار ہذا و حال میں حکم ثانی بحریر کہ ریاست سے زیر نگرانی لفٹنٹ متعینہ حصہ متعلق کئے گئے ہیں) بطور نزولات دئے جائیں ۔ ایک آنے آدھ آنے والے وغیرہ ٹکٹوں کی جدا جدا تعداد متعلقہ دفتر حصہ کے بابت سر رشتہ دار صاحب حصہ جات میں رہے ۔ اور لفٹنٹ متعینہ حصہ یہ تعداد اپنے متعلق ایک حصہ میں رکھنے اور تحصیلات میں بھیجنے کی تعداد بھی سر رشتہ دار صاحب حصہ (خود یا صاحب یونیو ممبر بہادر سے حکم حاصل کریگے) مقرر اور اسکا اجرا کرینگے ۔

صاحب پریذیڈنٹ بہادر کے اجلاس سے جو حصہ متعلق کیا گیا ہے اسکی تقسیم کے متعلق صاحب سکرٹری بہادر احکام جاری فرمائینگے ۔

چونکہ ڈاک اس اجلاس سے متعلق ہے اور ٹکٹ کی تقسیم بھی بطور امانت رکھی گئی ہے لہذا اس اجلاس میں افسر ڈاک کو ٹکٹ کی بابت ہدایت ہوتی جائے کہ جمع خرچ ان نزولات کا آخر میں بغرض مجرائی بیان ادا کریگا ۔

جو افسر اہلکار انکے روسے ہدایات سابقہ مجاز کئے گئے ہیں اگر وہ

دو پیسے پر جاتے ہیں تو انکو خرلسنے یا اس مقام سے جہان ڈپارٹمنٹ متعلق کا حصہ امانت رکھا ہو بقدر ضرورت تفصیل وار ٹکٹ منگا لینے کا اختیار ہوگا۔ لہذا

حکم ہوا کہ

ایک ایک نقل اس روبکار کی صاحب یونیو ممبر بہادر و صاحب سکرٹری اجلاس نیو ممبر کیطرف بذریعہ دیا جاوے کہ براہ مہربانی تصریحات صدر متعلقہ اجلاسہائے موصوفہ کے متعلق احکام جاری فرما دیئے جائیں۔
سررشتہ دار صاحب صدر دیوان صدر مطلع ہوں ایک نقل بغرض عام اطلاع و تعمیل گزٹ میں درج و شائع کیجاوے فقط

حکم نواب جوڈیشل ممبر بہادر مثبتہ یادداشت اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ڈاکخانجات ڈویژن مراد آباد — واقع ۹ جنوری ۱۸۹۲ء

چونکہ روبکارات ہدایتی جاری و شائع ہو چکے ہیں یہ نقل روبکار بھی بطور ضمیمہ ہدایات مجریہ سابقہ جاری کیجاوے اور ایک نقل جواباً صاحب سپرنٹنڈنٹ ڈاکخانجات ڈویژن مراد آباد کی خدمت میں ارسال۔ اور نقل اسکی بغرض اندراج گزٹ اسیوقت مطبع کو مرسل ہو۔

از سررشتہ اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ ڈاکخانجات ڈویژن مراد آباد واقع یکم جنوری ۱۸۹۲ء

چونکہ یکم جنوری سے قلمرو ریاست ہذا میں ڈاکخانہ جات سرکاری یعنی انگریزی کھولے گئے ہیں اور آمد و رفت ڈاک بذریعہ ڈاکخانجات سرکاری جاری ہو گئی ہے مگر معلوم ہوتا ہے کہ ابتک احکام نسبت بھیجنے لفافجات بذریعہ سروس ٹکٹ خواہ سروس پیڈ بنام متصل طور پر اجرا نہیں ہوئے ہیں

چونکہ اجرا ہونا احکامات واسطے رخصت اہلکاران ریاست ضروری ہے لہذا خدمت میں صاحب سکرٹری کونسل آف ریجنسی گزارش ہے کہ آیندہ سے جو لفافجات بنا بر روانگی ڈاک خانہ میں ڈالے جاویں او سر بگوشہ بالا دست راست لفظ بکار سرکار اور بگوشہ زیرین دست چپ حسب نمونہ ذیل دستخط افسر خواہ مہر روانگی ڈاک ضرور ہونا چاہیے اور ٹکٹ سروس جسقدر ہونے چاہییں خواہ لفافہ سروس پیڈ ٹکٹ لگا دیا جاوے ورنہ لفافجات معمولی خیال کئے جاوینگے اور دوچند محصول لگایا جاویگا علاوہ برین تحصیلی سربمہر روانہ نہیں ہو سکتی ہیں اگر کاغذات وغیرہ از قسم مثل جو لفافہ میں روانہ نہو سکیں انکو بذریعہ پارسل روانہ کرنا چاہیے اور

شرح محصول لفافجات بکار سرکار حسب ذیل ہے

نصف تولہ تک ۶ پائی زائد از نصف تا دس تولہ ۱ر باقی فی دس تولہ ۱ر ۴۰ تولہ تک زائد از ۴۰ تولہ لفافہ روانہ نہیں ہونا چاہیے اگر زائد ہو تو بذریعہ پارسل روانہ ہونا چاہیے حسب قواعد ڈاکخانجات بلکہ تاریخ یکم ماہ حال جو تحصیلی اور لفافجات بغرض روانگی آئے وہ مخصوص بر قاعدہ ہر بموجب یادداشت بالا ارسال ہے

نمونہ تحریر لفافہ

بکار سرکار	از پولیس سوار یا تحصیل فلان خدمت میں تحصیلدار صاحب کے پہونچے	
ٹکٹ سروس	دستخط	

حکم اجلاس صاحب سکرٹری کونسل

نقل اسکی آج ہی جملہ محکمہ جات اور نیز پولیس سالم کو بھیجی جاوے۔ مورخہ ۱۶ جنوری ۱۸۹۲ء

حکم صاحب سکرٹری کونسل

اصطبل میں ایک عمدہ رنگ ساز کی ضرورت تھی یہان کے رنگساز دونگے مثل ولایتی رنگ کے گاڑی تیار نہیں ہو سکتی تھی آر یم دسوزا نامی ہو کارگر طلب کر کے ملازم رکھا گیا۔ ۱۹ر اکتوبر ۱۹۱۸ء سے یعنی جسدن سے بمبئی سے چلا ہے اوس روز سے بحساب پچاس روپیہ ماہوار اسکو تنخواہ ملنا چاہیے تقرر اسکا بمشاہرہ پچاس روپیہ منظور ہوتا ہے۔

حکم ہوا کہ

احکام تقرری آر یم دسوزا پچاس روپیہ ماہواری پر من ابتداے ۱۹ر اکتوبر ۱۹۱۸ء جاری ہون۔

(دستخط صاحب سکرٹری صاحب)

حکم نواب جوڈیشل ممبر بہادر واقعہ ۱۰ر دسمبر ۱۹۱۸ء

ہر ایک دفعہ کے متعلق احکام تحریر ہو چکے لہذا ایک نقل اسکی بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے۔

(دستخط)

روئداد کمیٹی منیوسپل بورڈ رامپور منعقدہ ۱۰ر دسمبر ۱۹۱۸ء

محمد علی رضا خانصاحب تحصیلدار صدر نشین کمیٹی

سید غلام شبیر نائب تحصیلدار سکرٹری

اسماے شرکاء جلسہ

ملازمین	غیر ملازمین
منشی کنور بہادر امجد ممبر سری۔	لالہ مادھو رام۔ و لالہ جوالا پرشاد
منشی بھیم پرشاد قانون گو ہیڈ	محمد حلیم خان۔ و حکیم محمد یوسف خان

امور قابل طلب	تجویزات کمیٹی
(۱) جدید ... کا نقشہ ملفوف مسل ہے دی کہ کچی نالی دوجی بہا کے لیے تیار ہے کا سکیم پیچ میں ہے اور وہ گر گئی ہے ہر چند اوسکے نیچے اسکی تیاری دیوار کے کہا جاتا ہے لیکن وہ نہیں بنائی اور سلوف راستہ پڑ گیا ہے بر تجاویز پر ہو گی ہے	بالاتفاق تجویز ہوئی کہ نائب تحصیلدار کی محرر کو موقع پر بھیجکر کچی نالی سے بنیاد قائم کرا کے حالت تیاری ہو کر دین صاحب صدر نشین نے منظور فرمایا

ملاحظہ شد ۱۷ر دسمبر ۱۹۱۸ء (دستخط)

امور قابل طلب	تجویزات کمیٹی
(۲) کمیٹی ۵ر نومبر ۱۹۱۸ء میں ... باشندہ بلاسپور نے درخواست کی تھی کہ راستہ مرور آبکا بوجہ پڑ جانے سڑک جدید کے واقع بازار گنج کو بند ہو گیا بالاتفاق تجویز ہوئی تھی کہ بعد معائنہ موقع تجویز مرور آب کر کے ممبران کمیٹی اپنی رائے کمیٹی آیندہ میں ظاہر کرین۔	بالاتفاق تجویز ہوئی کہ فی الحقیقت کوئی موقع مرور آب مکان سائل کا قائم کرنا نہیں ہے بجز اسکے کہ سڑک جدید کاٹ کر پانی جانب جنوب نکالا جاوے چنکہ موسم برسات گذشتہ میں جہاں سڑک کاٹ کر پانی نکالا گیا تھا اگر پلیہ پختہ یا چوبی صرف ... سرکار بنوا دیا جائے تو مناسب ہے صاحب صدر نشین نے بھی منظور فرمایا۔

علیحدہ رپورٹ آنے پر حکم مناسب صادر ہوگا۔ ۱۷ر دسمبر ۱۹۱۸ء (دستخط)

امور قابل طلب	تجویزات کمیٹی
(۳) کمیٹی ۵ر اکتوبر میں جناب ... پنڈت ... وغیرہ ... بلاسپور ... بنام ... بالاتفاق تجویز ہوئی تھی کہ صرف ... رجسٹر قانونگو	بالاتفاق تجویز ہوئی کہ دو اسلوٹ کے موازی ... بیگھہ اراضی ملنا چاہیے چونکہ ... رجسٹر قانونگو سے واضح ہے کہ صرف موازی ... بسوہ پختہ اراضی باقی رہی ہے وہ اراضی

مطلب تحقیق طلب ہے سمت اس امر کی کہ کسقدر اراضی کس نمبر کی بنام مرگہٹ تہی اور اسمین سے کسقدر بند کی ندی پہکڑہ میں اور کسقدر رچہال گنگا میں آگئی اور کسقدر باقی ہے۔ چنانچہ قانون گو سے کیفیت اس خلاصہ سے دی کہ مواضع دو بیگہ ایک بسوہ پختہ اراضی نمبر [illegible] کنارہ ندی پہکڑہ نمبری [illegible] متعلق مرگہٹ بعنوان سند [illegible] نقشہ بندوبستی ہے منجملہ اسکے [illegible] بسوہ پختہ اراضی [illegible] اور [illegible] بسوہ اراضی سائل چہال ندی پہکڑہ ہوگی اسوقت منجملہ اراضی مذکورہ کچھ نہین رہی ہے البتہ بندوبستی کنارہ ندی تک ۱۰ بسوہ پختہ اراضی لایق مرگہٹ کے ہے۔

بنام مرگہٹ مسلمان [illegible] اور مواضع [illegible] ہے اراضی دیگر کنارہ ندی چہال [illegible] ہموار ہوکر چہوڑ دیجائے [illegible] صاحب صدر نشین نے بھی منظور فرمایا۔

علیحدہ رپورٹ مفصل متعلق تجویز ہذا اجلاس میں آنا چاہئے بصراحت اسکے کہ یہ اراضی مرگہٹ ہے یا غیر مرگہٹ [illegible] اور اسکا کچھ معاوضہ تو نہین دینا ہوگا۔ ۱۲ دسمبر ۱۸۹۰ء

(۴) حسب رپورٹ [illegible] سیٹ صفائی [illegible] جسکی اراضی سرکار مین کسیقدر زمین دبا کر دیوار چہار [illegible] بنائی ہے۔

بالاتفاق تجویز ہوئی کہ جو دیوار [illegible] بنی ہوئی ہے اور اوس [illegible] وابستہ ہے اوسیقدر رکہوا دیجائے صاحب صدر نشین نے بھی منظور فرمایا۔

ملاحظہ شد ۱۲ دسمبر ۱۸۹۰ء

(۵) حسب رپورٹ سیٹ صفائی دریافت ہوا کہ [illegible] بنجارے نے اراضی سرکار سے [illegible] لیکر اپنا مکان بنایا ہے۔

بالاتفاق بعد معاینہ موقع تجویز ہوئی کہ در اصل کچھ نہین ہوا تہا اوسکی [illegible] کی تہی اور نالی تہی سرکاری کچھ [illegible] نہین ہے۔ صاحب صدر نشین نے منظور [illegible]

ملاحظہ شد ۱۲ دسمبر ۱۸۹۰ء

(۶) بہولن بنجارے نے بقدر تین گز عرض اور بیس گز طول کی دیوار بنائی ہے اور گڈہا اراضی سرکار مین کیا ہے اور ایک درخت کروندہ مال سرکار قابل نیلام ہے۔

در اصل یہ نالی بنجارہ [illegible] اور جگہ پست پڑی ہے قدیم سے جس بنجارہ نے چاہا وہین مکان بنالیا البتہ جو گڈہا کیا ہے اوسکو کوڑہ وغیرہ سے بہروا دے صاحب صدر نشین نے منظور فرمایا۔ درخت کروندہ نیلام کیا جاوے۔

صدر نشین بعد تحقیقات تجویز مناسب حسب قاعدہ صادر کرینگے۔

۱۲ دسمبر ۱۸۹۰ء

(۷) حسب رپورٹ محرر صفائی دریافت ہوا کہ [illegible] قوم سید باشندہ [illegible] ایک نکاس دروازہ [illegible] اراضی سرکار پر تعمیر کیا ہے [illegible] بھی بعد قائم کیا ہے۔

بالاتفاق تجویز ہوئی کہ مواضع ۳۰ گز اراضی واسطے مرور عام کے چہوڑ کرا دیجائے [illegible] کی نسبت [illegible] کہ یہ مکان عرصہ کا بنا ہوا ہے صاحب صدر نشین نے بھی منظور فرمایا۔

بعد تشخیص بعد تحقیقات تجویز مناسب احکام صادر کریں۔ ۱۷ دسمبر ۱۹۱۱ء

[illegible]

(۴) حسب رپورٹ محرر صفائی واضح ہوا کہ بہاری لال کاٹیہ بلاسپور نے چبوترہ جدید بنا کر ایک درخت بھی اسی سرکاری امداد چبوترہ سے کر لیا ہے۔

فی الحقیقت چبوترہ جدید بنا لیا اور درخت بھی سرکاری ہے لہذا بالاتفاق تجویز ہوئی کہ جو جدید بنایا ہے وہ کھدوا دیا جائے اور درخت نیلام کیا جاوے بشرطیکہ وہ درخت متعلقہ سرکاری ثابت ہو۔

ملاحظہ شد۔ ۱۷ دسمبر ۱۹۱۱ء [illegible]

(۵) حسب رپورٹ محرر صفائی دریافت ہوا کہ عطاء اللہ خان باشندہ بلاسپور نے ایک چبوترہ جدید اپنے دروازہ کے سامنے بنا لیا ہے باوجود ہدایت محمد شیر زمان خان صاحب تحصیلدار سابق کے چبوترہ قطع نہیں ہوا۔

شیر زمان خان صاحب تحصیلدار سابق نے ایام عشرہ محرم میں جو بیان لیکر اوسکے واسطے قطع کرنے کے حکم دیدیا ہے اور وہ بیان تحصیل میں موجود ہے اوسکے مطابق کشادگی کرکے چبوترہ کھدوا دیا جاوے۔

ملاحظہ شد۔ ۱۷ دسمبر ۱۹۱۱ء [illegible]

(۶) الٰہی بخش قصاب ساکن رامپور محلہ [illegible] نے درخواست کی ہے کہ بروز جمعرات و اتوار دیگر بیل عمدہ ذبح کیا کریگا اور بروز بازار جسقدر صرف ہوگا اوسیقدر گائے ذبح کیا کریگا اگر حکم ہو جائے کہ ہر بازار کو دو ایک راس بیل قصبہ میں بھی مثل دیگر بازارات کے کر لیا کریں مگر بجز سائل کے اور کوئی قصاب گوشت بازار و ایام متفرق میں فروخت نکرے۔

اگر بروز بازار دو ایک بیل قصبہ میں ذبح ہوجایا کرے تو عوام اور تنگدست لوگوں کو آسانی ہوگی گو تندرست ہونا ضرور ہے ایک آنہ سیر فروخت ہوا کریگا اور چونکہ قصابان بلاسپور ذبیحہ بہت کم کرتے ہیں تو کہ استحقاق سائل کا بھی ہونا ضرور ہے۔

اس قصاب کی درخواست قابل توجہ نہیں ہے پس نقل تجویز ہذا بنابر صدور حکم ارسال اجلاس کرنا چاہئے۔ ۱۷ دسمبر ۱۹۱۱ء

[illegible]

[illegible] صاحب یونیو ممبر بہادر واقعہ ۰ جنوری ۱۸۹۲ء

[illegible] صاحب انجنیر بہادر کی منشاء بہت درست ہے روبکار [illegible]
[illegible] کے گزٹ مین چھاپ دیا جاوے اور تحصیلداران علاقہ اوسکے قانونگو [illegible]
[illegible] کہ اگر اب بھی تعمیل وقت پر نہین ہوئی تو سزا موقوفی واسطے [illegible]
[illegible] کے تجویز ہوگی جو غفلت کریگا قانونگویان گرداور کو ایک ایک نقل
[illegible] بھیجو گر سررشتہ دار صدر بھجوادین اور ایک ایک جمعدار کے پاس۔

[illegible] اجلاس صاحب چیف انجنیر بہادر واقعہ ۵ جنوری ۱۸۹۲ء

[illegible] کے بارہ مین شروع سے ذیر بحث ہے اور بہ ضرور ہے کہ جسکی اصلاح نہونے سے
[illegible] نقصان ذہنا پڑا ماکہ بہارہ مین ہم دو تین مرتبہ صاحب ممبر بہادر مال کو بھی
[illegible] تحریر کرسکے ہین اور قاعدہ مقرر کرنیکو تحریک کیگئی تھی کہ جب کوئی معاملہ
[illegible] تحصیل مین وارد ہو تحصیلدار کا فرض ہے کہ فورًا جاموی کسی اہلکار کے [illegible]
[illegible] اور پیمائش وغیرہ دانی کا کرادین لیکن تعین تاریخ اور سیر اوس موقع کو بھی
[illegible] تاکہ افسری اوسکے جانچ پیمائش اور خسرہ کی اوسیوقت ہوجاوے مگر تحریر
[illegible] کی آیندہ ضرورت نہ پڑے لیکن ہنوز وہی زمانہ ہے متعلق تعمیل اس مطابق
[illegible] ہی ۔ حالانکہ صاحب یونیو ممبر بہادر سیارہ مین حکم بھی نافذ فرما چکے ہین
[illegible] بارہ [illegible] جناب مختشم الیہ کو بہت تکلیف دیجاتی ہے ۔

[illegible] معاوضہ کے تحصیلدار اعمال نمبرہ کیجاوین کہ جناب کو پیمائش
[illegible] تحصیلدار خود یا گرداور قانونگوی وغیرہ تعین تاریخ موقع پر بعید [illegible]
[illegible] تاریخ کی سب ایسے کو بھی اطلاع دین بعد ترتیب خسرہ کاغذات دستخط
[illegible] اور سب ور سیر کے تحصیلدار اپنا اطمینان کرکے بہت جلد
[illegible] یونیو ممبر بہادر کے اجلاس کو روانہ کردین ۔
[illegible] خسرہ وغیرہ تعدد سال سے بعد مین ہوئی اجلاس مال مین ندیا جاوے [illegible]

تاوقتیکہ کوئی وجہ کافی تحصیلدار نہ دیسکین ۔

(۳) کاغذات معاوضہ مین اکثر بہت سی اغلاط ہوتی ہین اور اونکی تصحیح کیواسطے ہمکو بذریعہ تحصیلداران بہت فضول کتابت کرنا پڑتی ہے تحصیلدار اپنے ماتحتان کو تنبیہ کرین کہ بہت ہوشیاری سے کاغذات داخل کیا کرین اور جو حکم یہان سے واسطے تصحیح وغیرہ کے جایا کرے فورًا بعد تعمیل واپس کرین

(۴) واصلے کی دقت اور تکلیف کے دفعیہ کیواسطے ہماری رائے مین مناسب ہے کہ جب کاغذات معاوضہ تحصیلات کے صاحب ممبر مال بہادر کے اجلاس سے وصول ہوا کرین تو وہین سے توٹ کو بھیجدیا کرین جب توٹ سے وہ حساب پاس ہوجایا کرے تب ترتیبی بل اس محکمہ مین آنا چاہیے پھر ہمین صرف اسیقدر کام رہیگا کہ بل بنا کر بہت جلد ارسال خدمت ممبر مال کر دیا کرینگے ۔

(۵) اسوقت جسقدر کاغذات معاوضہ تحصیلداران کے پاس ہون تحصیلدار اوسی دستور کے مطابق ایک ہفتہ مین اجلاس مال مین بھیجدین ورنہ پھر بحرانی مین دقت ہوگی اور شاید ہم اون تاوانکے دینے مین عذر بھی کرینگے جو وقت یہ انداز ہوسکتا ہو کہ کتنا روپیہ معاوضہ دینا ہے اوسکی فکر بھی ممکن ہے ورنہ آیندہ خیر ۔

(۶) معاوضہ کی تجویز بھی تحصیلدار کسی دستور اور قرینہ پر نہین کرتے گورنمنٹ عالیہ کا یہ دستور ہے کہ فصل نمودار ہونے پر معاوضہ ایک چوتھائی اور کچھ عرصہ کی پیداوار ہوئی تو نصف اور جب قریب حاصل نکلنے کے ہوئی تو تین چوتھائی اور جب فصل پختہ ہوجاوے تو سالم معاوضہ مناسب ہے اسکی پابندی بھی وقت تجویز معاوضہ ہونا چاہیے

الا یہ امر خاص لائق غور و فیصلہ تحصیلداران کے ہے حکم ہوا کہ

یہ روبکار بخدمت صاحب ممبر مال بہادر مرسل ہو جناب مختشم الیہ اوسکو ملاحظہ فرماکر احکام اسکے موافق جاری فرمادین اور تحصیلداران کو اسکی تعمیل اور پابندی پر خوب متوجہ فرمادین ۔ ہم دیکھتے ہین کہ تعمیل کی گرمی دو دن ہی ہوتی ہے پھر وہ احکام ذہل نسیان مین آجاتے ہین نقل سررشتہ مین [illegible]

نقشہ حیات و ممات متعلقہ ریاست رامپور من ابتدا ۵ ر لغایت ۱۱ جنوری ۱۸۹۲ء

نام مقام	تفصیل پیدائش: مرد		تفصیل پیدائش: عورت		میزان	تفصیل مذہب		تفصیل موتی: ہیضہ		دماغی		تپ		اسہال		میزان		تفصیل مذہب		تفصیل امراض					کیفیت
شہر	۱۰	۲	۵	۰	۱۶	۱۵	۲	۲	۴	۰	۱	۵	۱	۶	۳	۸	۵	۰	۰	۴	۱۶	۱۴	۰
تحصیل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
شاہ آباد	۲	۲	۴	۴	۱۵	۸	۷	۳	۳	۰	۱	۲	۰	۵	۴	۱	۸	۰	۰	۳	۵	۹	۰
ٹانک	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
سوار	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰		۰	۰	۳	۰	
بلاسپور	۰	۱	۰	۱	۲	۰	۲	۲	۰	۰	۰	۲	۲	۳	۲	۲	۰	۰	۰	۰	۶	۶	۰
ٹانڈہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
میزان	۱۲	۵	۱۱	۲	۲۴	۲۲	۱۱	۵	۶	۰	۲	۹	۲	۱۹	۳	۱۵	۱۲	۰	۰	۱۲	۲۸	۳۰	۰

نقشہ نرخنامہ اجناس متعلقہ ریاست رامپور من ابتدا ۵ ر لغایت ۱۱ جنوری ۱۸۹۲ء

نام جنس	شہر رامپور	شاہ آباد	ٹانک	سوار	بلاسپور	ٹانڈہ	کیفیت
گیہوں دوم	۰	۱۲ ار	۰	۱۲ ار	۱۲ ار	۱۳ ار	شہر رامپور و ملک کے نقشہ نہیں آیا
نخود خالص	۰	۱۳ ار	۰	۱۴ ار	۱۶ ار	۱۳ ار	
نخود شکستہ	۰	۱۳ ار	۰	۱۶ ار	۱۵ ار	۰	
چنہ	۰	۰	۰	۱۸ ار	۱۶ ار	۱۴	
ماش	۰	۱۳ ار	۰	۱۲ ار	۱۲ ار	۱۲ ار	
سویت	۰	۱۳ ار	۰	۱۰ ار	۱۲ ار	۱۳ ار	
مکا	۰	۰	۰	۱۶ ار	۱۸ ار	۰	
مسور	۰	۰	۰	۱۵ ار	۱۶ ار	۱۶ ار	
لوبیا	۰	۱۴ ار	۰	۱۵ ار	۱۵ ار	۱۳ ار	
عدس	۰	۰	۰	۱۸ ار	۱۶ ار	۱۴ ار	
ارہر	۰	۰	۰	۱۰ ار	۱۶ ار	۱۲ ار	
برنج	۰	۱۱ ار	۰	۱۲ ار	۱۱ ار	۱۱ ار	
روغن زرد	۰	۱۱ ار	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
روغن سیاہ	۰	[illegible]	۰	۲ ار	[illegible]	[illegible]	
برنج خاص	۰	[illegible]	۰	۲ ار	۳ ار	[illegible]	
نمک سانبھر	۰	۹ ار	۰	۴ ار	۹ ار	۵ ار	
نمک لاہوری	۰	۴ ار	۰	۶ ار	۳ ار	۵ ار	
قند سیاہ	۰	۹ ار	۰	۹ ار	۱۰ ار	۹ ار	

مطبع سرکاری ریاست رامپور میں چھپکر شائع ہوا۔